روزہ

جب سے کی ہے سحری بھائی
میں نے کوئی چیز نہ کھائی
جب تک نہ افطار کروں گا
نہ پانی کا گھونٹ پیوں گا
روزے میں یہ کام بُرا ہے
توڑنے کا انجام بُرا ہے
جھوٹ سے بھی بچنا ہے بھائی
ہونٹوں پر ہو بس سچائی
ہے رمضان تو بس چند روزہ
غیبت سے فاسد ہو روزہ
سہواً جو بھی کھالیتا ہوں
اور پھر توبہ کرلیتا ہوں
غلطی سے جو ٹوٹا روزہ
تم کو دینا ہوگا فدیہ
روزہ میں نہ ماروں کسی کو
جھگڑوں نہ پھٹکاروں کسی کو
ذکر زباں پر ہو بس جاری
روز قیامت کی تیاری
روزہ ہے بس رب کے لیے
ہے یہ نصیحت سب کے لیے
روزہ میں قرآن پڑھوں گا
ذکر خدا بھی جاری رکھوں گا
شام کو جب افطار کروں گا
جنت کا حقدار بنوں گا
عذر بنا نہ چھوڑو روزے
یوں نہ ہر گز توڑو روزے
بات یہ یاد رکھو انیسؔ
رکھنا روزے پورے تیس

ڈاکٹر انیس الرحمٰن انیسؔ
عقب حمید فنکشن ہال، عمر کالونی، ٹائر بورڈ، ناندیڑ

ماہِ رمضاں

رحمتوں کا جو اک خزانہ ہے
ماہِ رمضاں سے فیض پانا ہے

مشک سے خوب تر ہے وہ خوشبو
روزہ داروں کے منہ کی ہے جو بو

اُن کی خاطر ہی دم جو بھرتی ہیں
مچھلیاں بھی دعائیں کرتی ہیں

خوب جنت بنائی جاتی ہے
اُن کی خاطر سجائی جاتی ہے

خوب اُن پر یہ لطفِ رحماں ہے
قید سرکش ہر ایک شیطاں ہے

عید سے قبل ہی نوازش ہے
اُن کی خاطر ہی خاص بخشش ہے

اشفاق کارنجوی
جی این آزاد اردو ہائی اسکول، جونیئر کالج، باڑے گاؤں، مہاراشٹر